

الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا

والو! مشرکین تو سراپا نجاست ہیں سو وہ اپنے اس سال کے بعد (یعنی فتح مکہ کے بعد ۹ھ سے)

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَإِنْ خِفْتُمْ عِيْلَةً

مسجد حرام کے قریب نہ آنے یا نہیں اور اگر تمہیں (تجارت میں کمی کے باعث) مفلسی کا ڈر ہے تو (گھبراؤ

فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

نہیں) غنقریب اللہ اگر چاہے گا تو تمہیں اپنے فضل سے مالدار کر دے گا، بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت

حَكِيمٌ ۚ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ

والا ہے ۵۰ (اے مسلمانو!) تم اہل کتاب میں سے ان لوگوں کے ساتھ (بھی جو ابلی) جنگ کرو (جنہوں نے تمہارے ساتھ مدینہ میں کیے ہوئے

الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَ

معابد امن کو توڑ کر، جلا وطنی کے باوجود جنگ احزاب میں مدینہ پر حملہ آور کفار مکہ کی افواج کی بھرپور مدد کی اور اب بھی تمہارے خلاف تمام ممکنہ

لَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ

ساتھیں جاری رکھے ہوئے ہیں) جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں نہ بوقی آخرت پر اور نہ ان چیزوں کو حرام جانتے ہیں جنہیں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ)

يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ۚ وَقَالَتِ

نے حرام قرار دیا ہے اور نہ ہی دین حق اختیار کرتے ہیں، یہاں تک کہ وہ (ریاست کے دستور اور نظام کے) تابع ہو کر اپنے ہاتھ ۵۱ اور یہود نے

الْيَهُودُ عُزَيْرُ ابْنِ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصْرِيُّ الْمَسِيحُ ابْنُ

کہا: عزیر (علیہ السلام) اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا: مسیح (علیہ السلام) اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کا (لغو)

اللَّهُ ۚ ذَٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ

قول ہے جو اپنے مونہہ سے نکالتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کے قول سے مشابہت (اختیار) کرتے ہیں جو

كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۖ قَتَلْتَهُمُ اللَّهُ ۖ نَحْنُ يُؤْفَكُونَ ۚ

(ان سے) پہلے کفر کر چکے ہیں، اللہ انہیں ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں ۵۲